حکومتِ سرحد

کی خدمت میں

چند تعلیمی اور اصلاحی تجاویز

• ۔۔ مصنظر عباسی ایم اے
• ۔۔ حکیم محمد علی گوجرانوالہ
• ۔۔ محمد اسلم ایم اے لاہور

مکرمی مدیر صاحب ! السلام علیکم ۔ میں آپ کے ماہنامہ "الحق" کے ذریعہ حضرت مولانا مفتی محمود صاحب وزیرِ اعلیٰ صوبہ سرحد کی توجہ حسبِ ذیل امور کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں :

۱۔ جنابِ موصوف نے وفاق المدارس کی اسناد کے حامل علماء کرام کو ایم ۔ اے کا مقام دیکر علم دوستی اور دینِ اسلام سے محبت کا ایک اور ثبوت دیا ہے ۔ خداوند تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے ۔ آمین

۲۔ درسِ نظامی کے فاضل حضرات صرف ______________________ اسلامیات میں نہیں بلکہ فارسی اردو عربی اور اسلامیات چار مضامین میں ایم اے کی قابلیت کے حامل ہوتے ہیں ۔ اس لئے انہیں کالجوں اور یونیورسٹیوں میں صرف اسلامیات کے معلم کے طور پر نہیں بلکہ اردو عربی فارسی اور اسلامیات کے معلموں کی حیثیت سے خدمات کا موقع دیا جائے ۔

۳۔ درسِ نظامی یا مولوی فاضل وغیرہ نصاب میں تکمیل کی اسناد کے حامل تمام علماء کرام کو یہ حق ملنا چاہیئے ۔ کہ وہ عربی فارسی اردو اور اسلامیات میں بی اے کی انگریزی کا امتحان پاس کئے بغیر ایم ۔ اے کے امتحانات میں شریک ہو سکیں ۔ تاکہ جو حضرات کالجوں یا یونیورسٹیوں میں بطور معلم خدمات انجام دینے پر خطابت تبلیغ ، صحافت ، تالیف و تصنیف ، یا دینی مدارس میں کام کرنے کو ترجیح دیں ۔ انہیں جدید معاشرے میں وہ مقام مل سکے جس کے وہ اہل ہیں ۔

۴۔ غیر ممالک میں پاکستانی سفارت خانوں میں علمائے کرام کو بھی خدمات کا موقع دیا جائے ۔ ہمارے جدید تعلیم یافتہ سفیر اور ان کا عملہ پاکستان کی سرکاری حکمتِ عملی کی ترجمانی کرتے ہوں تو ممکن ہے اس میں انہیں کامیابی ہوتی ہو لیکن اسلام کی ترجمانی جسکی اشد ضرورت ہے ۔ ان لوگوں کے بس کی بات نہیں ۔ فرض کریں جاپان میں پاکستان کے سفارت خانے میں بدھ مذہب کے چند علماء آتے ہیں اور